

چنے کی فصل کی بیماریاں اور ان کا انسداد

نام بیماری	حملہ کی نوعیت	انسداد
چنے کا جھلساؤ (Gram Blight)	ابتدائی طور پر پودے کے تمام پتوں پر خاکی بھورے رنگ کے دھبے نمودار ہوتے ہیں۔ پتوں پر دھبے شروع میں چھوٹے چھوٹے سیاہ رنگ کے نقطوں کی صورت میں ہوتے ہیں۔ سازگار موسمی حالات میں یہ دھبے بڑے ہو کر پودے کے تمام حصوں پر پھیل جاتے ہیں اور تمام کھیت اس بیماری کی لپیٹ میں آ جاتا ہے اور یوں لگتا ہے جیسے کھیت جھلس گیا ہو۔ اسی بنا پر اس بیماری کو جھلساؤ کا نام دیا گیا ہے۔ جنوری سے آخر مارچ تک اگر موسم خشک رہے تو بیماری کی علامات کی شدت میں کمی آ جاتی ہے لیکن اگر ان ایام میں بارشوں کا سلسلہ شروع ہو جائے تو بیماری تیزی سے پھیل کر ساری فصل کی تباہی کا باعث بنتی ہے۔	<ul style="list-style-type: none"> • بیماری کے خلاف قوت مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کریں • فصل کی گہائی کے بعد چنے کے بھوسہ کو کھیت میں نہ رہنے دیں۔ یہ عمل موسم برسات کی بارشوں سے پہلے کر لینا اشد ضروری ہے • کاشت کے لئے صحت مند بیج استعمال کریں اور بوائی سے پہلے بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی گش زہر ضرور لگائیں • کھیت میں جو نہی بیماری کا حملہ نظر آئے تو متاثرہ پودوں کو فوری طور پر اکھاڑ کر غیر کاشتہ کھیت میں دبا دیا جائے • کٹائی کے بعد گہرا بل چلایا جائے تاکہ بیماری کے جراثیم زمین میں دب جائیں • ٹیوبو کونا زول بحساب ایک گرام فی لٹر پانی یا ڈائی فینا کونا زول بحساب 1.25 ملی لٹر فی لٹر پانی سپرے کی جاسکتی ہے
چنے کا مرجھاؤ یا سوکا (Wilt)	معتدل درجہ حرارت اس بیماری کے پھیلاؤ میں اہم کردار ادا کرتا ہے لہذا اس بیماری کا حملہ اکتوبر اور مارچ کے مہینے میں ہوتا ہے۔ <i>F. oxysporum</i> کا حملہ بارانی اور خشک علاقوں میں ہوتا ہے جبکہ <i>P. megasperma</i> کا حملہ زیادہ تر آبپاش علاقوں میں ہوتا ہے۔ یہ حملہ پودوں کی بڑھوتری کے ابتدائی مراحل میں بھی ہو سکتا ہے اور جوان اور پختہ پودے بھی اس بیماری کا شکار ہو سکتے ہیں۔ حملہ گڑیوں میں نظر آتا ہے جو کہ بڑھتا جاتا ہیں۔ پختہ پودوں پر بیماری کی صورت میں یا تو ان کے ٹاڈوں میں دانے بنتے ہی نہیں یا پھر چھوٹے رہ جاتے ہیں اور پیداوار بری طرح متاثر ہوتی ہے۔ دونوں قسم کی پھپھوندی کے حملہ کی صورت میں پودے کے تنے کے اندر خوراک اور پانی لے جانے والی نالیاں مفلوج ہو جاتی ہیں اور پودا مرجھانا شروع ہو جاتا ہے۔	<ul style="list-style-type: none"> • بیماری کے خلاف قوت مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کریں • کاشت سے پہلے بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی گش زہر لگائیں • فصلوں کا اول بدل اپنائیں • اگر ممکن ہو تو بیماری کا حملہ شروع ہوتے ہی کھیت کو پانی لگا دیا جائے یہ عمل اس بیماری کو کم کرنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے

<ul style="list-style-type: none"> ● فصلوں کا اول بدل اپنائیں ● بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر لگا کر کاشت کریں ● بیماری سے زیادہ متاثر کھیت میں آئندہ دو، تین سال تک چنے کی فصل کاشت نہ کی جائے 	<p>اس بیماری کا حملہ پودے کی جڑوں پر ہوتا ہے۔ اس بیماری کے حملہ کی صورت میں پودے کی جڑ کی کھال ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتی ہے اور آہستہ آہستہ جڑ گل سر جاتی ہے۔ پودے اچانک مرجھا جاتے ہیں۔ اس بیماری کے شکار پودے آسانی سے کھینچے جاسکتے ہیں۔ یہ بیماری بھی کھیت میں ٹکڑیوں کی شکل میں نظر آتی ہے جو کہ بتدریج بڑھتی جاتی ہے۔</p>	<p>چنے کے پودوں کا اکھیڑا اور جڑوں کا گلاؤ (Root Rot)</p>
<ul style="list-style-type: none"> ● متاثرہ پودے اور ان کی باقیات تلف کریں ● بیج صحت مند فصل سے لیں ● فصل زیادہ گھنی نہ ہو اور اس کی بڑھوتری زیادہ نہ ہونے دیں ● بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر لگا کر کاشت کریں 	<p>یہ بیماری خصوصاً ان علاقوں کی ہے جہاں آب و ہوا ٹھنڈی اور نمی زیادہ ہو۔ اس کے حملہ کی صورت میں پھول آنے کے وقت پودوں کے اوپر والے حصوں پر بھورے رنگ کی پھپھوندی نمودار ہوتی ہے۔ پھول جھڑ جاتے ہیں اور پھلیوں میں دانے کم اور جھری دار بنتے ہیں۔</p>	<p>بوٹرائٹس بلائٹ (Grey Mold)</p>
<ul style="list-style-type: none"> ● متاثرہ کھیت میں تین سال تک چنے کی فصل کاشت نہ کریں ● فصلوں کا اول بدل اپنائیں ● متاثرہ کھیت سے پودوں کی باقیات اچھی طرح تلف کریں ● جون اور جولائی کے مہینوں میں خالی کھیت میں مٹی پلٹنے والا اہل چلا کر کھیت کو کچھ عرصہ خالی رہنے دیں 	<p>تنے کا سفید ہو جانا، مرجھا جانا اور تنے کا ٹوٹ جانا اس بیماری کی خاص علامات ہیں۔ یہ بیماری زیادہ تر آبپاش علاقوں میں پائی جاتی ہے۔ اس بیماری میں پودوں کے تنوں کا نچلا حصہ (Collar portion) متاثر ہو کر گل جاتا ہے۔ ابتداء میں متاثرہ حصہ سیاہ ہو جاتا ہے۔ پانی اور خوراک کی ترسیل متاثر ہونے کی وجہ سے پودا سوکھ جاتا ہے۔</p>	<p>چنے کے تنے کا گلاؤ</p>

نوٹ: پوٹاش کی کھاد استعمال کرنے سے فصل میں بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت بڑھتی ہے۔

چنے کی فصل کے نقصان دہ کیڑے اور ان کا انسداد

نام کیڑا	پہچان	نقصان	انسداد
<p>دیمک (Termite)</p>	<p>یہ کیڑا ایک کنبہ کی شکل میں رہتا ہے۔ اس میں بادشاہ، ملکہ، سپاہی اور کارکن ہوتے ہیں۔ فصلوں کا نقصان صرف کارکن کرتے ہیں جن کی رنگت ہلکی پیلی، سر بڑا اور جسامت عام چیونٹی سے بڑی ہوتی ہے۔</p>	<p>پودوں کی جڑوں پر حملہ کرتی ہے اور زمین میں سرنگیں بناتی ہے۔ حملہ شدہ پودے سوکھ جاتے ہیں۔ دیمک کا حملہ فصل اگنے سے کٹائی تک بھی ہو سکتا ہے۔</p>	<p>● کھیتوں میں کچی گوبر کی کھاد بالکل استعمال نہ کریں</p> <p>● بارانی علاقوں میں کلور پائری فاس 40 ای سی بحساب 5.1 لٹر یا فینپرول 5 فی صد ای سی بحساب 1 لٹر 10 کلو گرام مٹی یا ریت میں ملا کر جب بارش کا امکان ہو تو کھیتوں میں چھڑک دیں۔</p> <p>● آبپاش علاقوں میں پانی لگاتے وقت استعمال کریں۔</p> <p>● بروقت آبپاشی سے بھی دیمک کا حملہ کم ہو جاتا ہے۔</p>

<p>ٹوکا (Grass Hopper)</p>	<p>کیڑے کا رنگ میالہ جسم مضبوط اور نکون نما ہوتا ہے۔</p>	<p>اگتی ہوئی فصل کے چھوٹے پودوں کو کاٹ کر کھاتا ہے۔</p>	<p>● کھیت کو ہر قسم کی بڑی بوٹیوں سے پاک رکھیں ● شام کے وقت بائی فیتھرین 10 ای سی بحساب 300 ملی لٹر یا لیمبڈا سا ئی ہیلو تھرین 2.5 ای سی بحساب 250 تا 300 ملی لٹر فی 100 لٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں</p>
<p>چور کیڑا (Cut Worm)</p>	<p>پروانہ جسامت میں بڑا اور پروں کا رنگ گندمی بھورا ہوتا ہے۔ اگلے پروں کے کناروں کی طرف گردے کی شکل کا دھبہ ہوتا ہے۔ پچھلے پر سفید یا زرد ہوتے ہیں۔ سنڈی کا رنگ سیاہ اور قد میں کافی بڑی ہوتی ہے۔</p>	<p>سنڈیاں دن کے وقت پودوں کے قریب مٹی میں چھپی رہتی ہیں اور رات کے وقت چھوٹے پودوں کو کاٹ کاٹ کر فصل کو نقصان پہنچاتی ہیں۔</p>	<p>● ناقابل استعمال پتوں اور سبزیوں کو کاٹ کر شام کو ڈھیر یوں کی شکل میں رکھیں اور صبح ان ڈھیر یوں کے نیچے چھپی ہوئی سنڈیاں تلف کریں ● گوڈی کر کے پانی لگا لیں ● شام کے وقت بائی فیتھرین 10 ای سی بحساب 300 ملی لٹر یا لیمبڈا سا ئی ہیلو تھرین 2.5 ای سی بحساب 250 تا 300 ملی لٹر فی 100 لٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں</p>
<p>سست تیلہ (Aphid)</p>	<p>قد میں چھوٹا اور رنگت میں سبز یا پیلا ہوتا ہے۔ پیٹ کے اوپر موجود نالیوں سے لیس دار رطوبت نکلتی رہتی ہے۔ کیڑا پردار اور بغیر پر دونوں حالتوں میں موجود ہوتا ہے۔ فصل تیار ہونے کے قریب ہو تو یہ کیڑا رنگت میں سیاہ اور پردار ہو جاتا ہے۔ یہ کیڑا بہت آہستہ آہستہ چلتا ہے۔</p>	<p>پتوں کی چلی سطح سے رس چوستا ہے جس سے پودے کمزور ہو جاتے ہیں۔ یہ میٹھالیس دار مادہ خارج کرتا ہے جس پر کالی پھپھوندی اُگ آتی ہے جس سے ضیائی تالیف کا عمل متاثر ہوتا ہے۔ یہ وائرسی امراض پھیلانے کا سبب بنتا ہے۔</p>	<p>● بڑی بوٹیاں تلف کریں ● مفید کیڑوں خاص کر کچھوا بھونڈی، لیڈی برڈ ٹیل یا کرائی سو پر لاکھ حوصلہ افزائی کریں ● امیڈاکلو پرڈ 200 ای سی ایل بحساب 200 ملی لٹر فی 100 لٹر پانی یا ایسیٹامپرڈ 250 ڈبلیو پی بحساب 125 گرام یا تھایا میتھاکسم 25 ڈبلیو جی بحساب 24 گرام یا فلو نیکا میڈ 50 فی صد ڈبلیو جی بحساب 60 گرام فی 100 لٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں</p>

<p>● حملہ شدہ کھیتوں کے گرد کھائیاں کھودیں اور ان میں زہر پاشی کریں یا پانی لگا کر مٹی کا تیل ڈال دیں تاکہ سنڈیاں دوسرے کھیتوں کی طرف منتقل نہ ہو سکیں</p> <p>● لشکری سنڈی کو پرندے رغبت سے کھاتے ہیں اس لئے پرندوں کی حوصلہ افزائی کریں</p> <p>● جڑی بوٹیاں تلف کریں</p> <p>● زمین میں چھپے ہوئے کو یوں کو تلف کریں</p> <p>● شروع میں حملہ کلڑیوں میں ہوتا ہے اور سنڈیاں ایک جگہ پر کافی تعداد میں ہوتی ہیں۔ اس وقت ان کا انسداد زیادہ موثر اور کم خرچ ہوتا ہے</p> <p>● ایما میکٹن 1.9 ای سی بحساب 200 ملی لٹر یا لیوفینوران 5 فی صد ای سی بحساب 200 ملی لٹر یا فلوپینڈیمائیڈ 480 ایس سی بحساب 50 ملی لٹر فی 100 لٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں</p>	<p>شدید حملہ کی صورت میں سنڈیاں لشکر کی صورت میں پودوں کو ٹنڈ منڈ کر دیتی ہیں اور ایک کھیت سے دوسرے کھیت کی طرف یلغار کرتی ہیں۔</p>	<p>پروانہ ہلکے بھورے رنگ کا ہوتا ہے۔ اگلے پر گہرے بھورے رنگ کے ہوتے ہیں جن کی اوپر والی سطح پر سفید رنگ کی لکیروں کا جال بچھا ہوتا ہے اور کہیں کہیں سیاہ دھبے ہوتے ہیں جبکہ پچھلے پر سرسئی رنگ کے ہوتے ہیں۔ سنڈی کا رنگ سبزی مائل بھورا ہوتا ہے۔ جسم پر سفید لائنیں ہوتی ہیں۔ ہاتھ لگانے سے فوراً گول ہو کر گر جاتی ہے۔</p>	<p>لشکری سنڈی (Army Worm)</p>
<p>● جڑی بوٹیاں تلف کی جائیں</p> <p>● چڑیاں سنڈیوں کو بڑے شوق سے کھاتی ہیں اس لئے کھیتوں میں انہیں بیٹھنے کے لئے درختوں یا ڈنڈوں سے رسیاں باندھ کر جگہ مہیا کی جائے</p> <p>● روشنی کے پھندے لگائیں</p> <p>● ایما میکٹن 1.9 ای سی بحساب 200 ملی لٹر یا کلورینٹرانیلی پرول 20 فی صد ایس سی بحساب 50 ملی لٹر یا سپیٹھورام 120 ایس سی بحساب 80 ملی لٹر فی 100 لٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں</p>	<p>سنڈی پھیلیوں میں سوراخ کر کے اندر داخل ہو جاتی ہے اور دانوں کو کھاتی رہتی ہے۔</p>	<p>اس سنڈی کا پروانہ پیلے اور بھورے رنگ کا ہوتا ہے۔ سنڈی کا رنگ سبزی مائل ہوتا ہے۔ پیو پا گہرے کالے بھورے رنگ کا ہوتا ہے۔ موسم اور خوراک کے لحاظ سے سنڈی اپنا رنگ بدل لیتی ہے۔ سنڈی کے جسم پر لمبائی کے رخ دھاریاں ہوتی ہیں اور جسم پر ہلکے ہلکے بال بھی ہوتے ہیں۔</p>	<p>ٹاڈ کی سنڈی (Pod Borer)</p>

نوٹ: ایسی زہروں کو ترجیح دیں جو نقصان دہ کیڑوں کے خلاف موثر اور کسان دوست کیڑوں کے لئے کم نقصان دہ ہوں۔